6706 ـ اسلام قبول كرنا چاہتا ہے ليكن دوران ملازمت نماز كى ادائيگى مشكل ہے

سوال

ميں اسلام كا بہت زيادہ اہتمام كرتاہوں اورمجھے يہ يقين ہے كہ دين اسلام ہى صحيح اورسچا دين ہے ، ميں عنقريب امريكن فوج ميں بھرتى ہورہا ہوں جہاں مجھے دوران ٹريننگ دن ميں نماز كى ادائيگي كا وقت نہيں مل سكے گا ، ليكن ميں اس كے باوجود جتنى جلدى ہوسكے اسلام قبول كرنا چاہتا ہوں اس ليے كہ علم نہيں موت كا نقارہ كب اوركہاں بج اٹھے اورميں ايسے ہى اس دنيا سے رخصت ہوجاؤں
ليكن مجھے اس كا علم نہيں كہ آيا ميں فوج ميں نماز كے اوقات كى پابندى كرسكوں گا يا كہ نہيں ؟ اس كے علاوہ كوئ اورنصيحت ہوتو وہ بھى كريں

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ايک دفع پھراللہ تعالى كا شكر اوراس كى حمد وثنا ہے جس نے آپ كو اسلام پرراضي كرديا اوراسے قبول كرنے پرمائل كيا لھذا آپ جتنى جلدى ہوسكے اسلام قبول كريں بلكہ ابھى اوراسى وقت آپ كلمہ شہادت بوليں چاہے جوكچھ بھى حالات ہوں آپ كوپريشان نہيں ہونا چاہيے ۔

آپ كويہ علم ہونا چاہيے كہ اسلام قبول كرنا سب سے پہلا اور اہم واجب ہے ، نبى صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس ايک مسلح شخص آيا اوركہنے لگا اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم ميں لڑائ (جہاد) كروں يا كہ اسلام قبول كروں ؟

نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

اسلام قبول كرو اورپھرجہاد و قتال كرو ، تواس شخص نے اسلام قبول كيا اور ميدان جہاد ميں لڑائ كرنا ہوا قتل كرديا گيا تونبى صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

اس نے عمل بہت ہى قليل مقدار ميں كيا ليكن اجربہت زيادہ حاصل كرليا ۔ صحيح بخارى حديث نمبر (2597) ۔

تواس حديث ميں يہ ہے كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے اسے اعلاء كلمۃ اللہ كے ليے جہاد كرنے سے بھى قبل قبول اسلام كا كہا حالانكہ يہ شخص معركہ كے وقت ميدان جنگ ميں آيا اوردشمن بھى سامنے تھا پھربھى نبى صلى اللہ عليہ

وسلم نے اسے قبول اسلام کا کہا اورپھر جہاد کا ۔

عقل مند سائل ! آپ کویہ مشکلات اورصعوبتیں اسلام قبول کرنے کی راہ میں حائل نہ ہوں جس کی بنا پر آپ قبول اسلام میں دیر کردیں ، یادرکھیں آپ جب اسلام قبول کرلیں گے تواللہ تعالی سب معاملات آسان فرمادے گا ۔

جب آپ کی نیت میں اخلاص ہوگااوراللہ تعالی سے تعاون طلب کریں گے جیسا کہ ہرمسلمان نمازمیں یہ پڑھتا ہے إياك نعبد وإياك نستعين اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے اورتجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں ، اورپانچوں نمازوں کا وقت الحمد للہ وسیع ہے ، توان اوقات میں کسی بھی وقت آپ نماز ادا کرسکتے ہیں ۔

دیکھیں جب انسان کوقضائے حاجت کے لیے بیت الخلاء جانا ہوتو وہ چند منٹ کےلیے بیت الخلاء جاتا ہے تواس طرح نماز کے لیے چندمنٹوں کے لیے جانا زیادہ اہم اوراولی ہے ۔

پھریہ بھی ہے کہ یورپی ممالک میں ایسے قوانین بھی ہیں جوافراد کواس کی مذھبی آزادی دیتے ہیں تا کہ وہ اپنی عبادت اداکرسکیں تواس موقع سے مستفید ہوکران سے اپنا حق مانگ کر نماز کی ادائیگي اوقات میں ہی کرسکتے ہیں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کے لیے ہرقسم کی بھلائ کے دروازے کھولے اورآپ کے سب معاملات آسان فرمائے اوردنیا وآخرت میں فلاح وکامیابی عطا فرمائے ، اوراللہ تعالی بڑے فضل و کرم والے ہیں ۔

واللہ اعلم .